سوال

(960) ملازمت والی جگہ پر نمازِ قصر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سرکاری ملازمت اختیار کرتا ہے اور اسے گھر سے اتنے فاصلے پر تعینات کیا جاتا ہے کہ وہ قصر نماز پڑھے لیکن اگر وہ جائے ملازمت پر رہائش پذیر ہو جاتا ہے اور اسے یہ بھی معلوم ہے کہ اس کا تبادلہ یہاں سے کسی وقت بھی ہو سکتا ہے تو اس صورت میں اسے قصر نماز ادا کرنی چاہیے یا مکمل نماز؟ دوسری صورت یہ ہے کہ ایک شخص گھر سے اتنے فاصلے پر ملازمت کر رہا ہے کہ وہ قصر نماز پڑھ سکتا ہے لیکن روزانہ کا سفر طے کر کے آتا جاتا ہے اور کبھی کبھار جائے ملازمت پر رہائش پذیر ہو جاتا ہے تو کیا اس دوران میں وہ قصر نماز پڑھے یا مکمل نماز؟ تیسری صورت یہ ہے کہ ایک افسر کو مختلف مقامات کے دورے کرنے پڑتے ہیں اور دفتر سے جائے دورہ تک اتنا فاصلہ ہے کہ قصر پڑھی جائے لیکن عام حالات میں اسے خانگی سہولیات سے بڑھ کر سہولیات ہیں اور وہ علاقہ اُس کا گھر تصوّر کیا جاتا ہے۔ تو کیا وہ افسر اس دوران قصر نماز ادا کرے یا مکمل؟ چوتھی صورت یہ ہے کہ ایک ڈرائیور یا کنڈیکٹر اور اسی طرح ریل گاڑی کا عملہ جیسے باقاعدگی سے اپنی گاڑی کے ساتھ پشاور تا کراچی آنا جانا پڑتا ہے تو کیا اسے ان فرائض کی انجام دہی کے دوران قصر نماز پڑھنی پڑے گی یا مکمل؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت نمبر: ۱۔ ایسی صورت میں نماز مکمل پڑھے گا۔ کیونکہ یہ مقیم ہے مسافر نہیں۔

صورت نمبر: ۲۔ قصر کر سکتا ہے اور جائے ملازمت میں پوری نماز پڑھے گا۔

صورت نمبر: ۳۔ قصر کی اجازت ہے۔

صورت نمبر: ۴۔ دورانِ سفر قصر کی اجازت ہے۔ ''علت مشترک''سفر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ